

گورنر اسٹیٹ بینک کی جانب سے بیرونی سرمایہ کاروں کو پاکستان کی بہتر معاشی صورت حال پر ریفرنس

گورنر بینک دولت پاکستان جناب جمیل احمد نے واشنگٹن ڈی سی میں آئی ایم ایف ورلڈ بینک کے موسم بہار کے اجلاسوں کے موقع پر جے پی مورگن، سٹی بینک اور جی بی بی سی سمیت سرفہرست عالمی بینکوں اور مالی فرموں کی جانب سے منعقد کی گئی متعدد تقریبات میں اہم بین الاقوامی سرمایہ کاروں سے ملاقات کی۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے شریک افراد کو فراستی زری پالیسی، مناسب مالیاتی یکجائی کی اعانت اور اہم ساختی اصلاحات کے آغاز کے نتیجے میں گذشتہ ایک سال کے دوران پاکستان کی معاشی صورت حال میں آنے والی خاصی بہتری کے متعلق آگاہ کیا۔

گورنر نے بتایا کہ گذشتہ ایک سال کے دوران پاکستان میں مہنگائی تیزی سے کم ہو کر مارچ 2024ء میں دو برسوں کی کم ترین سطح 20.7 فیصد پر آگئی ہے جو مئی 2023ء میں 38 فیصد کی بلند سطح پر تھی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ مہنگائی میں کمی وسیع البنیاد ہے جو سخت زری پالیسی، مالیاتی یکجائی، درآمدی رسد میں آسانی، زرعی پیداوار میں بہتری اور اساسی اثر (base effect) کے اثرات عکاس کرتی ہے۔ زیادہ اہم بات یہ ہے کہ قوزی مہنگائی نمایاں کمی کے ساتھ مارچ میں 15.7 فیصد پر آگئی، جو پورے سال کے دوران مسلسل 20 فیصد سے زائد رہی تھی۔

جناب جمیل احمد نے شریکوں کو آگاہ کیا کہ بیرونی شعبہ بھی مستحکم ہو گیا ہے، جس کی عکاسی جولائی تا فروری مالی سال 24ء کے دوران جاری کھاتے کے خسارے کے تیزی سے کم ہو کر ایک ارب ڈالر پر آنے سے ہوتی ہے جو گذشتہ برس کی اسی مدت میں 3.8 ارب ڈالر تھا۔ استحکام کی پالیسیوں کے علاوہ زرعی پیداوار میں بہتری نے بلند غذائی برآمدات میں کردار ادا کیا ہے، جبکہ گندم اور کپاس جیسی زرعی اجناس کی درآمدات میں کمی آئی ہے۔ اکتوبر 2023ء سے کارکنوں کی ترسیلات زر میں مسلسل سال بسال اضافہ ہوا ہے جس کی وجوہات میں رقوم کی آمد کارخانہ ضابطہ ذرائع کی جانب موڑنے کے لیے دی گئی ترسیلات اور ضوابطی اقدامات ہیں۔ بیرونی کھاتے میں اس مقداری بہتری نے اسٹیٹ بینک کو اپنے زر مبادلہ کے ذخائر کو دگنا کرنے کا موقع فراہم کیا جو جنوری 2023ء (3.1 ارب ڈالر) سے بڑھ کر 12 اپریل 2024ء میں تقریباً 8 ارب ڈالر تک پہنچ چکے ہیں، اس کے باوجود کہ اسی دن یوروبانڈ کی مدد میں ایک ارب ڈالر کی ادائیگی کی گئی۔ اس کے ساتھ اسٹیٹ بینک کے فارورڈ واجبات میں بھی خاصی کمی آئی ہے اور یہ جنوری 2023ء کے 5.7 ارب ڈالر سے خاصے کم ہو کر فروری 2024ء میں 3.4 ارب ڈالر پر آگئے ہیں۔

اسٹیٹ بینک کے گورنر نے ملک کے بیرونی قرضے کی حرکیات میں بہتری پر زور دیا، جبکہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں نمایاں کمی کی بنا پر فنانشنگ کی مجموعی ضروریات میں کمی واقع ہو چکی ہے۔ مزید برآں، بیرونی قرضے کا عرصیتی خاکہ بھی بہتر ہو چکا ہے کیونکہ نسبتاً مہنگے اور قلیل مدتی تجارتی قرضوں کا تناسب گر رہا ہے جبکہ کثیر فریقی اداروں اور دو طرفہ پارٹنرز کے تعاون سے ملنے والی طویل مدتی رعایتی فنانشنگ کا تناسب بڑھ رہا ہے۔ جمیل احمد نے اس امر کو بھی اجاگر کیا کہ سمندر پار پاکستانیوں کی طرف سے روشن ڈھیلے اکاؤنٹس کے ذریعے اور دیگر بیرونی سرمایہ کاروں کی طرف سے آنے والی رقوم میں حال میں اضافہ ہوا ہے، جبکہ آئی ایم ایف کے ایس بی اے پروگرام کے تحت اہداف اور پیچ مارک کی تکمیل میں بھی کارکردگی مستحکم رہی ہے۔ مستقبل میں آئی ایم ایف کے طویل مدتی پروگرام پر دستخط کے حوالے سے حکومت پر امید ہے جس سے اضافی بیرونی فنانشنگ کو اور معیشت کے طویل مدتی مسائل سے نمٹنے کے لیے ساختی اصلاحات اپنانے میں سہولت ملے گی۔

گورنر نے معیشت میں سرمایہ کاری کی خاطر نجی شعبے کے لیے سازگار اقتصادی ماحول کی فراہمی میں اسٹیٹ بینک کی کوششوں کو بھی اجاگر کیا۔ اسٹیٹ بینک کا اسٹریٹجک پلان 2028ء کا مقصد قیمتوں کے استحکام اور مالی استحکام کے ذریعے ترقی میں معاونت کرنا ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے اس ضمن میں توجہ دلائی کہ مالی خدمات تک رسائی میں پائے جانے والے خلا کو پُر کرنے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کو وسیع پیمانے پر اپنایا جا رہا ہے جس نے ادائیگیوں کے ملکی نظام میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مقررہ مدت میں کی جانے والی ان اصلاحات سے معیشت پائیدار نمو کی راہ پر گامزن ہو جائے گی۔
